جماعت احمدیہ جرمنی کو 100 بیوت الذکر کی تعمیر کا ٹارگٹ پورا کرنے سے متعلق زریں ہدایات

دنیا کا امن وسکون دین حق کے پیغام کے ساتھ وابستہ ہے

جو کام خلیفہ وقت کی اجازت سے ہوئے ہوں ان پر زیادہ اظہار خیال نہیں کرنا چاہئے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ مورخہ 16 جون 2006ء بمقام بیت السبوح جرمنی کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 16 جون 2006ء کو بیت السبوح جرمنی میں خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے جماعت احمدیہ جرمنی کو 100 بیوت الذکر کی تعمیر کا ٹارگٹ پورا کرنے سے متعلق زریں ہدایات سے نوازا اور دعوت الی اللہ کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ آج دنیا کا امن وسکون دین حق کے پیغام کے ساتھ وابستہ ہے اس لئے ہر احمدی کا فرض ہے کہ دین کی تعلیم کا عملی نمونہ پیش کرتے ہوئے احسن رنگ میں دعوت الی اللہ کرے۔

حضور انور نے سورۃ التوبہ کی آیت نمبر 18 تلاوت فرمائی جس کا ترجمہ یہ ہے اللہ کی مساجد تو وہی آباد کرتا ہے جو اللہ پر ایمان لائے اور یوم آخرت پر اور نماز قائم کرے اور زکوٰۃ دے اور اللہ کے سوا کسی سے خوف نہ کھائے۔ پس قریب ہے کہ یہ لوگ ہدایت یافتہ لوگوں میں شمار کئے جائیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ میں آپ کے سامنے دو باتیں رکھنا چاہتا ہوں پہلی بات بیوت الذکر کی تعمیر کے بارے میں ہے، حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 1989ء میں اس وقت کی جماعت احمدیہ جرمنی کے افراد کی تعداد اور اس کی استطاعت کا اندازہ لگا کر 10 سال میں 100 بیوت الذکر تعمیر کرنے کا ٹارگٹ دیا تھا۔ پھر 1997ء کے جلسہ پر اس بارہ میں توجہ دلائی جس سے کام میں تیزی پیدا ہوئی اس کے بعد 2003ء میں جب میں پہلی دفعہ جرمنی آیا تو چند بیوت الذکر کا افتتاح کیا۔ اس وقت میں نے کہا تھا کہ آئندہ تب آؤں گا جب 5 بیوت الذکر تیار ہو جائیں گی۔ اس پر جماعت جرمنی نے توجہ دی اور جب میں 2004ء میں جرمنی جلسہ پر آیا تو 5 بیوت الذکر کا افتتاح ہوا۔

حضور انور نے فرمایا بعض لوگوں کی یہ سوچ ہے کہ یہ ٹارگٹ پورا کرنا مشکل ہے اور اس وجہ سے جماعت جرمنی کی سبکی ہو رہی ہے۔ حضور انور نے فرمایا یہ سوچ غلط ہے کہ میں آپ سے ناراض ہوں جو ٹارگٹ دیا گیا ہے اس کو پورا کرنے کی کوشش کریں۔ ہر سال 10 کی بجائے پانچ بیوت الذکر تعمیر کریں۔ اس سے پیچھے نہیں ہٹنا کہ یہ مومن کی شان نہیں ہے حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ جہاں جماعت کو پھیلانا ہو وہاں بیوت الذکر تعمیر کر دیں۔ دین کا پیغام پہنچانے کیلئے ہم نے ہی قربانیاں دینی ہیں۔ اللہ مدد فرماتا اور اپنے فضل کے نظارے بھی ہمیں دکھاتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ بعض لوگ بیوت الذکر کی تعمیر کیلئے مالی قربانی تو کر دیتے ہیں لیکن بیت الذکر آباد کرنے میں سستی کرتے ہیں۔ ہر احمدی کو بیت الذکر آباد کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خواہش تھی کہ یورپ میں اڑھائی ہزار بیوت الذکر بنا لینے سے دعوت الی اللہ کے راستے کھل جائیں گے۔ اگرچہ یہ ایک لمبا سفر ہے لیکن مشکل نہیں۔ اگر جرمنی بیوت الذکر بنانے کا ٹارگٹ پورا کرے تو یہ یورپ کا پہلا ملک ہوگا جہاں 100 بیوت الذکر سے اللہ کا نام فضاؤں میں گونج رہا ہوگا۔ حضور انور نے فرمایا کہ خدام الاحمدیہ جرمنی نے ایک ملین یورو دینے کا وعدہ پورا کر دیا ہے۔ انصار اللہ اور لجنہ اماء اللہ جرمنی نے 5-5 لاکھ یورو کا وعدہ کیا تھا امید ہے کہ پورا کر دیا ہوگا۔ جو مجالس اور جماعتیں سست ہیں وہ اپنے جائزے لیں کہ کہاں کہاں کمزوریاں اور کمیاں ہیں۔

حضور انور نے احباب جماعت کو اس طرف توجہ دلائی کہ جو کام خلیفہ وقت کی اجازت سے ہوتے ہیں ان کے بارے میں زیادہ اظہار خیال نہیں کرنا چاہئے۔

حضور انور نے دوسری بات کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا کہ آج دنیا کا امن وسکون دین حق کے پیغام کے ساتھ وابستہ ہے اس سے بہتر روئے زمین پر کوئی پیغام نہیں جو دنیا کو امن کا گہوارہ بنا سکے اور بندے کو خدا کے حضور جھکانے والا ہو۔ اس لئے اپنی عبادتوں کے معیار بلند کرتے ہوئے اور دین کی تعلیم کا عملی نمونہ پیش کرتے ہوئے احسن رنگ میں دعوت الی اللہ کرنے کی کوشش کریں۔ خوش اخلاقی ایسا جوہر ہے کہ موذی انسان پر بھی اس کا اثر پڑتا ہے۔ اعمال صالحہ کے ذریعہ رنجشیں دور ہوتی اور دعوت الی اللہ کے رستے کھلتے ہیں۔ برداشت اور صبر کے نمونے دکھانے سے اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی بارشیں ہوتی ہیں۔ اموال ونفوس میں برکت پڑتی ہے۔ احمدیوں کے پاک نمونوں کو دیکھ کر جو بیعتیں ہوتی ہیں وہ آگے احمدیت کا پیغام پہنچانے میں ممد ومعاون ثابت ہوتے ہیں۔ پس استغفار کرتے ہوئے اپنی کمزوریوں کو دور کرنے کی کوشش کریں۔ اللہ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔